

(خلاصۂ مضامین قرآن پر مبنی کورس)

لیکچر: 27

سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ

سورۃ الذاریات کے مضامین کا تجزیہ

اس سورت کا بڑا حصہ آخرت کے موضوع پر مشتمل ہے

سورت کے آخر میں توحید کی دعوت پیش کی گئی ہے

متنبہ کیا گیا ہے انبیاء علیہم السلام کی بات نہ ماننا اور اپنے جاہلانہ تصورات پر اصرار کرنا ہمیشہ تباہ کن ثابت ہوا ہے

علم کے بغیر محض قیاسات کی بنا پر کوئی عقیدہ بنالینا ایک تباہ کن حماقت ہے

صحیح راستہ یہ ہے کہ انسان کو جو علم اللہ کی طرف سے اُس کا نبی دے رہا ہے اُس پر سنجیدگی سے غور کرے

سورۃ الذاریات کے مضامین کا تجزیہ

توحید کی دعوت: اللہ نے تمام انسانوں کو دوسروں کی بندگی کے لیے نہیں بلکہ اپنی بندگی کے لیے پیدا کیا ہے

انبیاء کرامؑ کا جب بھی مقابلہ کیا گیا کسی معقول بنیاد پر نہیں بلکہ ضد اور ہٹ دھرمی کی بنیاد پر

رسول اللہ ﷺ کو ہدایت فرمائی گئی کہ آپ ان سرکشوں کی طرف التفات نہ کریں اور اپنی دعوت و تذکیر کا کام کیے جائیں

اہم ہدایات کا بیان

زندگی آمد برائے بندگی (آیت 56)

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ ﴿٥٦﴾

اور میں نے جنوں اور انسانوں کو محض اسی لیے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔

سُورَةُ الطُّورِ

سورۃ الطور کے مضامین کا تجزیہ

- یقیناً آخرت واقع ہو کر رہے گی اور کسی میں یہ طاقت نہیں کہ اسے برپا ہونے سے روک دے
- سردارانِ قریش کے اُس رویے پر تنقید جو وہ رسول اللہ ﷺ کی دعوت کے مقابلہ میں اختیار کیے ہوئے تھے
- آپ ﷺ سے فرمایا گیا کہ ایسے ہٹ دھرم لوگوں کو قائل کرنے کے لیے کوئی معجزہ دکھانا قطعی لاحاصل ہے
- آپ ﷺ کو ہدایت فرمائی گئی کہ آپ ان مشرکین کی پرواکیے بغیر اپنی دعوت کا کام جاری رکھیں
- آپ ﷺ کو اطمینان دلایا گیا کہ اللہ نے آپ کو بے یارومددگار نہیں چھوڑا بلکہ آپ کی مسلسل نگہبانی کر رہا ہے

اہم ہدایات کا بیان

جنتی گھرانہ (آیت 21)

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ
بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ
مَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ؕ
كُلُّ امْرِئٍۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ۝٢١

اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان میں ان کی پیروی کی۔ ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچادیں گے اور ان کے عمل میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اپنے اعمال کا گروی ہے۔

سُورَةُ النَّجْمِ

سورۃ النجم کے مضامین کا تجزیہ

آغاز میں بتادیا گیا کہ جو اندھیرا تھا وہ اب ختم ہو گیا اور حضور ﷺ کے آتے ہی صبح ہو گئی

حضور ﷺ اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کہتے اور نہ کرتے ہیں بلکہ آپ ﷺ ہر آن اللہ کی نگرانی میں ہیں

مشرکین کو سمجھایا گیا کہ جس دین کی تم پیروی کر رہے ہو اس کی بنیاد محض گمان اور مفروضات پر قائم ہے

دین وہی صحیح ہے جو حقیقت کے مطابق ہو اور حقیقت لوگوں کی خواہشات کے تابع نہیں ہوا کرتی

اللہ ہی ساری کائنات کا مالک و مختار ہے۔ ہدایت پر وہ ہے جو اس کی راہ پر ہو اور گمراہ وہ ہے جو اس راہ سے ہٹا ہوا ہو

اہم ہدایات کا بیان

حدیثِ رسول ﷺ کی اہمیت (آیات 3-4)

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝٣
اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝٤

اور (رسول ﷺ) اپنی خواہش سے کوئی بات نہیں کہتے۔ وہ تو صرف وحی ہے جو اُتاری جاتی ہے۔

سُورَةُ الْقَمَرِ

سورۃ القمر کے مضامین کا تجزیہ

جو لوگ کھلی نشانیاں دیکھ کر ایمان نہیں لاتے وہ اُسی وقت مانیں گے جب قیامت فی الواقع برپا ہو جائے گی

گزشتہ اقوام کی تباہی و بربادی کو بطور عبرت پیش کر کے خبردار کیا گیا کہ قرآن کو جھٹلانے کا کیا انجام ہو گا

کفارِ مکہ کو خبردار گیا کہ اگر تم نے بھی وہی روش اختیار کی جس پر گزشتہ اقوام سزا پا چکی ہیں تو تمہارا بھی وہی انجام ہو گا

اللہ تعالیٰ کو قیامت لانے کے لیے کسی بڑی تیاری کی حاجت نہیں۔

اہم ہدایات کا بیان

قرآن نصیحت کے لیے آسان (آیت 17)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾

اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو سوچے سمجھے۔

سُورَةُ الرَّحْمٰن

سورۃ الرحمان کے مضامین کا تجزیہ

سورۃ الرحمان: عروس القرآن

عظمتِ قرآن کا بیان

اللہ کی قدرتوں کا بیان

اہلِ جہنم کا ذکر

اہلِ جہنم کا بیان

اہم ہدایات کا بیان

بہترین صلاحیت قرآن کے لیے لگاؤ (آیات 1-4)

اَلرَّحْمٰنُ ۙ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ؕ﴿۲﴾
خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۙ﴿۳﴾ عَلَّمَهُ
الْبَیَانَ ﴿۴﴾

(اللہ جو) رحمان (ہے)۔ (اسی نے)
قرآن کی تعلیم فرمائی۔ اسی نے انسان
کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔

رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (آیت 13)

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۱۳﴾

تو تم اپنے پروردگار کی کون کون سی نعمت کو جھٹلاؤ گے ؟

سُورَةُ الْوَاقِعَة

سورۃ الواقعہ کے مضامین کا تجزیہ

- آخرت، توحید اور قرآن کے متعلق کفارِ مکہ کے شبہات کی تردید
- روزِ قیامت تمام انسانوں کی تین طبقات میں تقسیم : سابقین، صالحین، منکرین
- توحید اور آخرت کی صداقت پر دلائل
- قرآن کے بارے میں مشرکین کے شکوک وشبہات کی تردید
- انسان کتنا ہی حقائق سے منہ موڑے بالآخر موت اس کی آنکھیں کھول دینے کے لیے کافی ہے

اہم ہدایات کا بیان

روزِ قیامت لوگوں کے تین گروہ (آیات 88-96)

فَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿٨٨﴾
فَرَوْحٌ وَّ رَيْحَانٌ ۙ وَّ جَنَّتُ
نَعِيْمٍ ﴿٨٩﴾ وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنْ
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنْ
اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٩١﴾

پھر اگر وہ (اللہ کے) مقربوں میں سے
ہے۔ تو (اس کے لئے) آرام اور خوشبودار
پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔ اور اگر وہ
دائیں ہاتھ والوں میں سے ہے۔ تو (کہا
جائے گا کہ) تجھ پر سلام ہو کہ تو داہنے
ہاتھ والوں میں سے ہے۔

روزِ قیامت لوگوں کے تین گروہ (آیات 88-96)

وَ اَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ
الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾
وَّ تَصْلِيَةُ جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ
حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾ فَسَبِّحْ بِاسْمِ
رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾

اور اگر وہ جھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے
تو (اس کے لئے) کھولتے پانی کی ضیافت ہے۔
اور جہنم میں داخل کیا جانا ہے۔ یہ خبر سراسر
حق اور قطعاً یقینی ہے۔ پس تم اپنے عظیم الشان
پروردگار کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔

سُورَةُ الحَدِيدُ

سورۃ الحدید کے مضامین کا تجزیہ

آیات 1-6	• ذات و صفاتِ باری تعالیٰ
آیات 7-11	• دینِ اسلام کے تقاضے
آیات 12-15	• دین کے تقاضے اور انجامِ آخرت
آیات 16-19	• قربِ الٰہی کے حصول کا راستہ

سورۃ الحدید کے مضامین کا تجزیہ

آیات 20-24	• حیاتِ دنیا اور اس کے حوادث
آیت 25	• تمام رسولوں کا مشن: نظامِ عدل کا قیام
آیات 26-29	• رہبانیت: دین کے تقاضوں سے فرار کی راہ

اہم ہدایات کا بیان

ایمان اور انفاق کے تقاضے (آیات 7-11)

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ اَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ
مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ؕ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَ
اَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧ وَ مَا لَكُمْ لَا
تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَ الرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ وَ قَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول ﷺ پر اور خرچ کرو ہر اُس شے میں سے جس پر تمہیں عارضی اختیار دیا گیا ہے جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور خرچ کرتے رہے اُن کے لیے بڑا ثواب ہے۔ اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اللہ پر؟ حالانکہ رسول ﷺ تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر اور (رسول ﷺ) لے چکے ہیں تم سے عہد اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

ایمان اور انفاق کے تقاضے (آیات 7-11)

هُوَ الَّذِیْ یُنَزِّلُ عَلٰی عَبْدِهٖۤ اٰیٰتٍۭ بَیِّنٰتٍ
لِّیُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ؕ وَ اِنَّ اللّٰهَ
بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝۹ وَ مَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا
فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَ لِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ ؕ لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ
قَبْلِ الْفَتْحِ وَ قٰتَلَ ؕ

وہی تو ہے جو نازل کرتا ہے اپنے بندے پر واضح
آیات تاکہ نکال لائے تمہیں اندھیروں سے روشنی
میں اور بے شک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا
مہربان ہے۔ اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ خرچ نہیں
کرتے اللہ کی راہ میں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی
وراثت اللہ ہی کے لیے ہے۔ برابر نہیں تم میں سے وہ
جس نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور جنگ کی۔

ایمان اور انفاق کے تقاضے (آیات 7-11)

أُولٰٓئِكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ
بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَ
اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ع ﴿١٠﴾ مَنْ ذَا الَّذِيْ
يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗۤ
اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾ ج

ایسے لوگوں کا درجہ اُن لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے
جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جنگ کی۔ اور اللہ نے
سب سے وعدہ کیا بڑی بھلائی کا اور جو کچھ تم کرتے ہو
اللہ اُس سے باخبر ہے۔ کون ہے جو اللہ کو قرض دے
اچھا قرض؟ پھر وہ دوچند کرے اُس کے لیے اِس
(انفاق) کو اور اُس کے لیے عزت کا صلہ ہے۔

رسولوں کا انقلابی مشن: قیامِ عدل (آیت 25)

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنٰتِ وَ اَنْزَلْنَا
مَعَهُمُ الْكِتٰبَ وَالْمِيْزَانَ لِيَقُوْمَ
النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَ اَنْزَلْنَا الْحَدِيْدَ فِيْهِ
بَاْسٌ شَدِيْدٌ وَّ مَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَ لِيَعْلَمَ
اللّٰهُ مَنْ يَّنْصُرُهٗ وَ رُسُلَهٗ بِالْغَيْبِ ؕ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ۟﴿۲۵﴾

بلاشبہ ہم نے بھیجا اپنے رسولوںؑ کو واضح نشانیوں کے
ساتھ اور ہم نے نازل کیں اُن کے ساتھ کتابیں اور
ترازو (نظامِ عدل) تاکہ لوگ عدل پر قائم ہوں۔ اور
ہم نے لوہا بھی اُتارا ہے جس میں شدید جنگ کی
صلاحیت ہے اور لوگوں کے لیے دیگر فائدے بھی
ہیں تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ کون غیب میں رہتے
ہوئے اُس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔
بے شک اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔

Q & A


جزاكم الله
خيرا احسن الجزاء